دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: _______	ہفتہ: 2	تاریخ: _______	وقت: 40منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- درود ابراہیمی کو حفظ کر سکیں۔
- درود ابراہیمی کے معنی و مفہوم کو جان کر نماز میں پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے درود ابراہیمی کا پہلا حصہ سنیں۔ انھیں بتائیں درود شریف پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ درودِ پاک پڑھنا گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔

طریقہ تدریس: 20منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ـــ سے درود ابراہیمی کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو درودِ ابراہیمی پڑھنے کی فضیلت بتائیں۔
- کہ روزِ قیامت نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب وہی ہو گا جو سب سے زیادہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہو گا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے گا۔" (ترمذی)
- طلبہ کو بتائیں کہ درود کے دو حصے ہیں، ہم پہلا حصہ یاد کر چکے ہیں، آج ہم دوسرا حصہ

(اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ) یاد کریں گے۔ صفحہ نمبر ـــ سے درود کے دوسرے حصے کے ہر لفظ کو درست تلفظ سے پڑھیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آپ کے ساتھ ساتھ درود پڑھیں۔ بچوں کو درود پانچ سے سات بار پڑھا دیں۔

- بچوں کو درود کا ترجمہ پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ترجمہ پانچ سے سات بار بآواز بلند کہیں۔ اور یاد کروائیں۔

اعادہ:	**2منٹ**

درود ابراہیمی کا پہلا حصہ مع ترجمہ پڑھیں۔

جائزہ:	**6منٹ**

طلبہ سے درودِ ابراہیمی کا پہلا حصہ زبانی سنیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

درودِ ابراہیمی مع ترجمہ گھر میں کسی بڑے سے یاد کریں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 2	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرت طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: ہجرتِ مدینہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہجرت کا معنی و مفہوم سمجھ سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ کے تناظر میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے کردار اور امانتوں کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ کے واقعات، اسباب اور نتائج مختصر طور پر جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں جب بیعت عقبہ اُولیٰ وثانیہ کے بعد اسلام کی مقبولیت بڑھنے لگی تو کفارِ مکّہ پریشان ہو گئے انھیں اپنے باپ دادا کے رسم و رواج خطرے سے دوچار نظر آئے۔ چنانچہ انھوں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کو طرح طرح سے ستانا شروع کر دیا۔ آخر کار نبوت کے تیرہ سال بعد ہجرت مدینہ کا واقعہ پیش آیا۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۳۶ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو ہجرت کے لفظی معنی بتائیں: اپنا علاقہ یا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ پر آباد ہونا۔ جبکہ اسلام میں ہجرت سے مراد خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا اور اسلام کی خاطر اپنا وطن چھوڑنا ہے۔
- انھیں بتائیں اسلام کی تیزی سے نشر و اشاعت کفّار کو طیش دلا رہی تھی۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ اسلام چار سُو پھیلے۔ چنانچہ دارُالنَّدوَہ میں قریش کے تمام قبائل کے سردار جمع ہوئے اور ابو جہل (جو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بدترین دشمن تھا) نے تجویز پیش کی کہ تمام قبائل سے ایک ایک شخص منتخب ہو اور

آپ خاتم النبیین ﷺ کو مل کر (نعوذ باللہ) قتل کر دیا جائے۔ چنانچہ رات کے وقت سب سے مل کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو کفّار مکّہ کی سازش کی اطلاع حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے دی۔ چنانچہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساری صورت حال سے آگاہ کیا انھوں نے سفر کی تیاری کی۔

- طلبہ کو بتائیں اس وقت حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے پاس قریش کی کچھ امانتیں تھیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اپنے بستر پر لیٹنے اور اگلی صبح تک لوگوں کو ان کی امانتیں لوٹا کر بعد میں مدینہ منوّرہ پہنچنے کی ہدایت کی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایسا ہی کیا۔

اعادہ:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصور مختصراً دہرائیں۔

جائزہ:	**6منٹ**

مشق سے متن کے حوالے سے سوالات کے جوابات طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:	**5منٹ**

اساتذہ کی مدد سے ہجرت مدینہ کی اسلامی تاریخ میں اہمیت جانچیں۔

سبقی منصوبہ بندی: 3	مضمون: اسلامیات	جماعت: پنجم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ:______	ہفتہ: 2	اُستاد کا نام:______

سبق کا نام: ہجرتِ مدینہ	باب سوم: سیرت طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہجرتِ مدینہ کے واقعات، اسباب اور نتائج مختصر طور پر جان سکیں۔
- دعوتِ دین میں حکمت و دانائی کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ کے حوالے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کردار کے متعلق جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: **5منٹ**

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ رات جب ذرا تاریک ہو گئی۔ تو کفّار نے خفیہ طور پر نبی خاتم النبیین ﷺ کے گھر کا رخ کیا اور دروازے پر جمع ہو کر گھات میں بیٹھ گئے۔ وہ حضرت علی کرم اللہ وجھہ کو دیکھ کر سمجھ رہے تھے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ اس لیے انتظار کرنے لگے کہ آپ اُٹھیں اور باہر نکلیں تو یہ لوگ یکایک آپ خاتم النبیین ﷺ پر ٹوٹ پڑیں۔ ان لوگوں کو یقین تھا کہ ان کی یہ ناپاک سازش کامیاب ہو کر رہے گی۔

طریقہ تدریس: **15منٹ**

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۳۰ کے پہلے پیرا گراف کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سورۃ یٰسین کی تلاوت کرتے ہوئے گھر سے نکلے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر پہنچے اور انھیں ساتھ لے کر غارِ ثور کی طرف روانہ ہوئے۔ یہاں آپ خاتم النبیین ﷺ تین دن تک ٹھہرے رہے۔ اس دوران حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے

قریش کی سر گرمیوں کی خبر دیتے رہے اور حضرت اسماء بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کھانے پینے کا سامان پہنچاتی رہیں۔

- طلبہ کو مزید بتائیں اُدھر جب قریش مکّہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو گھر میں نہ پایا تو غصّے سے آگ بگولا ہو گئے۔ انھوں نے اعلان کیا کہ جو شخص محمد خاتم النبیین ﷺ اور ان کے ساتھی کو پکڑ کر لائے گا اس شخص کو سو اُونٹ انعام میں دیئے جائیں گے۔ انعام کے لالچ میں کچھ لوگ تلاش کرتے کرتے کھوجی کی مدد سے غارِ ثور کے دہانے پر پہنچ گئے۔ مگر حکم الٰہی سے غار کے دہانے پر مکڑی نے جالا بُن دیا۔ چنانچہ جالے کو دیکھ کر وہ واپس لوٹ گئے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
کھوجی	کھو۔جی	سراغ لگانے والا
برہم ہونا	بَر۔ہم۔ہونا	رنجیدہ۔خفا۔ناراض
گرفتار کرنا	گ۔رِف۔تار کرنا	پکڑ لینا۔قید کرنا

اعادہ: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کا تصور دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

مشق جزو (ا) کے سوالات کے جوابات طلبہ سے زبانی سنیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سر گرمی برائے طلبہ: 5منٹ

کمرا جماعت میں ہجرت کی اہمیت و فضیلت سے متعلق گفت گو کریں۔